رسائل و مسائل

سفر میں قصرِ صلوٰۃ

جناب مولانا عبدالمالک صاحب - شعبۂ استفسارات - منصورہ، لاہور

سوال:- ہمارے کالج میں ایک مسئلہ وجہ نزاع بنا ہوا ہے - اس میں راہنمائی فرما کر ممنون فرمائیں:

۱- ہم طالب علم دُور دراز علاقوں سے آئے ہوئے ہیں، ہمارے کورس کی مدت ۹ ماہ ہے لیکن ہم ہر ہفتے واپس گھر چلے جاتے ہیں - کیا ہم نماز قصر ادا کریں یا مکمل -

۲- جس آدمی پہ نماز قصر واجب ہے - وہ آدمی اگر مکمل نماز ادا کرے تو گناہ گار ہو گا یا نہیں؟

جواب:-

۱- آپ لوگ مقامی امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی کوشش کریں تاکہ سرے سے یہ مسئلہ نہ پیدا ہو کہ آپ نے پوری نماز پڑھنی ہے یا قصر کرنا ہے - اگر اتفاقاً نماز با جماعت نہ ملے تو ایسے طلبا جن کے گھر کالج سے اڑتالیس میل (۴۸) کے فاصلہ پہ ہیں اور ہر ہفتہ گھر جاتے ہیں تو وہ قصر کریں - اور جنہوں نے پندرہ دن بعد گھر جانا ہو وہ پوری نماز پڑھیں - کیونکہ وہ مقیم شمار ہوں گے اور ہر ہفتہ گھروں کو جانے والے کالج کے ہاسٹل میں مسافر شمار ہوں گے - اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ جیسے دیندار اور اسلامی انقلاب کے لیے جدوجہد کرنے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ فرمائے -